

## 93546-اعتكاف کا ارادہ ہے لیکن ان ایام میں ڈاکٹر کے پاس بھی جانا ہے

سوال

میں اعتكاف کرنا چاہتا ہوں، لیکن ان ایام میں میرا ڈاکٹر کے ساتھ ایک اہم وعدہ بھی ہے، تو کیا دوران اعتكاف میں ڈاکٹر کے پاس جاسکتا ہوں، یا کہ مجھ پر اعتكاف واجب نہیں؟

پسندیدہ جواب

مسجد میں التزام کے ساتھ رہنے اور ٹھر نے کو اعتكاف کہا جاتا ہے.

اور اعتكاف کرنا سنت مسجہ ہے، خاص کر رمضان المبارک کے آخری عشرہ کا اعتكاف سنت ہے، اور اعتكاف اس وقت تک واجب نہیں ہوتا جب مسلمان شخص نذر کے ذریعہ اسے اپنے اوپر واجب نہ کر لے، لیکن بغیر نہ زروا جب نہیں.

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (48999) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اصل تو یہی ہے کہ اعتكاف کرنے والا شخص بغیر کسی ضرورت کے مسجد سے باہر نہیں جاسکتا، اور ضرورت بھی ایسی جو مسجد میں پوری نہ ہو سکتی ہو، مثلاً صنوء، غسل، قضاۓ حاجت.

اس کی دلیل عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی یہ حدیث ہے، وہ بیان کرتی ہیں کہ :

"جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اعتكاف کرتے تو گھر میں انسانی ضرورت کے علاوہ داخل نہ ہوتے تھے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (297).

اور اگر آپ کو ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت ہے، اور اسے رمضان کے بعد تک موخر نہیں کیا جاسکتا تو ظاہر یہی ہوتا ہے، ڈاکٹر کے پاس جانے کے لیے مسجد سے نکلنے میں کوئی حرج نہیں، آپ فارغ ہو کر فوراً مسجد میں واپس آ جائیں.

امام نووی رحمہ اللہ نے "المجموع" میں بیان کیا ہے کہ :

"ایسا مریض جسے بیماری کی وجہ سے بستراور خادم، اور بار بار ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت ہو، اور اس بنا پر اسکا مسجد میں رہنا قابل مشقت ہو تو اس کے لیے مسجد سے نکلنا مباح ہے" انشی.

ویکھیں : المجموع للنوفی (6/545).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"جو ڈاکٹر سے مشورہ کرنے کا محتاج ہو وہ نکل سکتا ہے، وگرنہ وہ مسجد میں ہی رہے" انشی.

دیکھیں : جلسات رمضانیہ (سال 1411ھ) ساتویں مجلس (144)

واللہ اعلم.